میں کتنے بے تاب ہیں اور وزیراعظم ہوتے ہوئے مملکت کے تفتیشی اداروں پر لات مار کر تفتیش اقوامِ متحدہ میں لے گئے ہیں؟ آخر کیوں؟ صرف اسی لئے کہ قاتل کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے! اس سے پہلے یہی تفتیش برطانوی اداروں سے کرائی جا چکی ہے مگر قصاص کا جذبہ انہیں اور جناب زرداری کو چین نہیں لینے دیتا۔ ہم اس کی تائید کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ قاتل پکڑا جائے اور اپنے کیئے کی سزا پائے۔ گو کہ ہم مستورات کی سیاست کے خلاف ہیں لیکن مرحومہ بی بی صاحبہ بہرحال پیپلز پارٹی کی لیڈر تھیں، اور اگر وزیراعظم کو واقعی بی بی مرحومہ کے قتل ناحق کا صدمہ ہے تو اس صدمہ پر نظر کر کے بتائیں کہ اگر قاتل اب تک پکڑا جا چکا ہوتا، اسے مجاز عدالت سزائے موت دے چکی ہوتی اور وہ پھانسی کے انتظار میں کوٹھی لگا ہوتا تو کیا وزیراعظم یہ فیصلہ کرتے اور وہ قاتل بھی اس فیصلے سے فیض یاب ہو کر چودہ سال بعد دندناتا ہوا باہر آ جاتا؟ وہ ہرگز ایسا نہ کرتے! بات وہی ہے کہ یہ سراسر غیر اسلامی، غیر قانونی اور غیر انسانی فیصلہ سربجیت سنگھ کو بچانے کیلئے کیا گیا ہے۔ اس کی سزائے موت، مبدل بعمر قید ہو گئی ہے اور عمر قید کے برابر بلکہ اس سے زیادہ قید وہ کاٹ چکا ہوا ہے۔ عنقریب اسے انصار برنی یا ان کا کوئی بروز پھولوں کے ہار ڈال کر وی۔ آئی۔ پی پروٹوکول کے ساتھ واہگہ بارڈر پر کشمیر سنگھ کی طرح بھارتی حکام کے حوالے کر دے گا۔ ایک نعرہ انصار برنی کیلئے، دوسرا ہندوستان کی کامیاب ڈپلومیسی کیلئے اور تیسرا اس شاطر اعظم کیلئے جو شطرنج کی اس بساط پر مہرے حرکت میں لاتا ہے مگر خود پس پردہ رہتا ہے اور افسوس ہے وزیراعظم پر جو صرف مہرہ اور وہ بھی صرف پیادہ ثابت ہوئے۔ (انا للہ و انا الیہ راجعون)

(الحمدللہ کہ چیف جسٹس نے وزیراعظم کے اس غیر منصفانہ اور بے رحمانہ حکم کا ازخود نوٹس لے لیا ہے)

جماعت اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد رمضان سلفی کا سانحۂ ارتحال

مورخہ 13 مئی بروز منگل جماعت اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ، ممتاز عالم دین مولانا محمد رمضان سلفی مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم عرصہ 15 سال سے جماعت اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور جلو موڑ کی مرکزی جامع مسجد اہل حدیث کے بانی وخطیب اور صوبائی امن کمیٹی کے ممبر چلے آرہے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تحریک ختم نبوت، تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ میں بھرپور کردار ادا کیا۔ رئیس الجامعہ نے شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی اور حافظ عبدالوہاب روپڑی سے اظہارِ تعزیت کیا اور مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث جہلم میں مولانا مرحوم کی خدمات کو سراہا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔

جامعہ کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد اور تقریب صحیح بخاری شریف کا التواء

احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جامعہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد اور تقریب صحیح بخاری شریف موسم کی شدت، موسم برسات اور لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ کانفرنس ذوالقعدہ (نومبر) کے اوائل میں ہوگی (ان شاءاللہ)